سوال

(182) جو عقیدہ رکھے کہ ایصال ثواب بحق موئے از قسم طعام و پارچہ وغیرہ جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو عقیدہ رکھے کہ ایصال ثواب بحق موئے از قسم طعام و پارچہ وغیرہ جائز نہیں نہ یہ ان کو پہنچے وہ سنت و جماعت والوں میں سے ہے یا نہ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السوال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صدقات کا ثواب باتفاق اہل سنت اور جماعت کے اموات کو پہنچتا ہے۔ بعض فرقہ ضالہ معتزلہ وغیرہ کا مذہب ہے کہ کسی عبادت کا ثواب میت کو نہیں پہنچتا خواہ وہ عبادت بدنی ہو یا مالی۔ صحیح مسلم میں ہے۔

((لَيسَ فِي الصَّدَقَاتِ اِختِلَافٌ))

''میت کو صدقہ کا ثواب پہنچنے میں کوئی اختلاف نہیں۔''

امام نووی رحمہ اللہ نے شرح صحیح مسلم میں لکھا ہے۔

((فان الصدقة تصل الی المیّت وینتفع بها بلا خلاف بین المسلمین وهذا هوالصواب واما ماک حکامه الماوروی فی کتابه الحاوی عن بعض اصحاب الکلاء من ان المیت لا یلحقه بعد موته ثواب فهو مذهب باط قطعاً وخطاً بین لنصوص الکتاب والسنة ولاجماع الامة فلا التفات اِلَیہِ ولا تعزیج علیه))

''صدقہ (کا ثواب) میت کو پہنچتا ہے اور وہ اس سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ اس میں کسی مسلمان کا اختلاف نہیں اور ٹھیک بھی یہی ہے اور وہ جو ماروی نے اپنی کتاب حاوی میں بعض اہل کلام سے حکایت کی ہے کہ میت کو مرنے کے بعد ثواب نہیں پہنچتا وہ یقینا باطل مذہب اور کھلی غلطی ہے جو کتاب و سنت کے دلائل صریحہ اور اجماع امت کے مخالف ہے اور اس طرح التفات اور تعرج نہ چاہیے۔ ۱۲۔''

(علی محمد سعیدی)

شرح فقہ اکبر میں ہے کہ اموات کو زندوں کے عمل سے فائدہ پہنچنا مذہب معتزلہ کا ہے۔ (فتاویٰ غزنویہ ص ۱۷۹)

(حررہ عبدالجبار بن عبداللہ الغزنوی عفا اللہ عنہما)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد05ص346

محدث فتویٰ